ہو۔ معلوم ہوتا ہے خوب کھایا پیا اور بڑھا ہے ؟"

سب نے میری طرف رشک سے دیکھا۔ مجھے شرمندگی سی محسوس ہوئی لیکن حقیقت تھی کیا کہتا ــــــ جب جیپ آگے بڑھی تو خاں صاحب کی لڑکی کا دعوت نامہ یاد آیا جس نے کہا تھا "جب آپ یہاں سے نکلیں تو ہم لوگوں سے ملنے ضرور آئیے گا۔" میں سوچ رہا تھا کہ آج وہ میرا انتظار کر رہی ہوگی۔ شاید خاں صاحب نے میری رہائی کا ذکر اپنے گھر میں کیا ہو لیکن میں کسی سے کچھ نہ کہہ سکا اور جیپ بھنڈارا کو چھوڑتی ہوئی ناگپور کی سڑک میں آگئی اور میں کتنی یادوں کو لئے ہوئے بیٹھا تھا۔ ہم لوگ باتیں کر رہے تھے۔ میں باہر کے اصل حالات کا جائزہ لے رہا تھا لیکن میرے دل میں کیا تھا یہ ان میں سے کوئی بھی نہ جانتا تھا۔ بہر حال میں باہر کی بُری بُری خبریں سن رہا تھا اور پریشان ہو رہا تھا۔ ان میں دو ایک ساتھیوں کے مرنے کی بھی اطلاع تھی۔ بہر حال چند گھنٹوں کے بعد میں ناگپور میں تھا۔

اگلے روز مجھے 'ہتواد' کے ایڈیٹر اے۔ ڈی۔ مانی سے ملنا تھا انھوں نے مجھے چائے پر بلایا تھا میں نے تمام دن ساتھیوں کے ساتھ گزارا۔ حالات کو سمجھتا رہا۔ مجھے ناگپور چھوڑنا تھا۔ نیا پروگرام زیر غور تھا ــــــ شام کو میں "ہتواد" کے دفتر میں داخل ہوا تو وہاں مجھے کیٹی نظر آئی ــــــ میں اچھل پڑا "کیٹی، تم یہاں کہاں ؟" ــــــ کسی نے مجھے کیٹی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔ میری آنکھوں کے سامنے کتنے مناظر گھوم گئے تھے۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کا سشن تھا۔ ہم لوگ ہال میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جلسے کی کارروائی شروع ہونے والی تھی ــــــ بی ٹی رندیوے، میرا جکر اور کالپا کا انتظار تھا کہ اتنے میں ہمارے بہت اچھے دوست کامریڈ بین داخل ہوئے شاید اُن کے آنے کا کسی کو احساس بھی نہ ہوتا لیکن ان کے ساتھ ایک بے حد خوب صورت انگریز لڑکی تھی ــــــ انگریزوں میں اتنا حسن شاذو نادر ہی دکھائی دیتا ہے۔ سرخ و سپید رنگت کے ساتھ گھنی بھوری پلکیں ــــــ بڑے خوب صورت کٹے ہوئے بھورے بال۔ ایک بجلی سی کوند گئی۔ ہال میں کوئی ایسا نہ تھا جس نے چونک کر نہ دیکھا ہو، کیا جوان کیا بوڑھے ــــــ ہر ایک کی نظر اس خوب صورت لڑکی کی طرف لگی ہوئی تھی ــــــ جو بین کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گئی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ بین کی بیوی ہے اور انگریز نہیں پارسی ہے۔ ابھی حال ہی میں ان کی سول